

# کتابِ دانیال - نمبر چودہ

دانیال باب دوم - خلاصہ اور نتیجہ حصہ اول

Jeff Pippenger

2023-12-09

"کتابِ مکاشفہ میں بائبل کی تمام کتابیں آ کر ملتی اور اختتام پذیر ہوتی ہیں۔ یہاں کتابِ دانی ایل کا متمم ہے۔" اعمال رسولوں، 585۔

وہ سچائی جسے یوحنا نے "یسوع مسیح کا مکاشفہ" کہا ہے، جس کی مہر یہوداہ کے قبیلے کا شیر جولائی 2023 سے اپنے لوگوں کے لیے کھولتا چلا آ رہا ہے، اس وقت اپنے کمال کو پہنچتی ہے جب کتابِ دانی ایل کو کتابِ مکاشفہ کے ساتھ یکجا کیا جاتا ہے۔ کتابِ دانی ایل، باب دوم، آخری دنوں میں درندہ کی شبیہ کی آزمائش کے سیاق میں دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ آزمائش کے ایک عمل اور آزمائش کی ایک معین مدت کی نشاندہی کرتا ہے۔

دانی ایل کے دوسرے باب کے دور اور عمل، جن کی نمائندگی دانی ایل کی اسیری کے ستر سال کرتے ہیں، ملیرائٹ تاریخ میں پروٹسٹنٹوں کے آزمائشی دور کی تمثیل تھے۔ پروٹسٹنٹ اپنے امتحانی عمل میں ناکام رہے اور روم کی بیٹیاں بن گئے۔ نبوتی طور پر، بیٹی اپنی ماں کی نمائندگی کرتی ہے، اور روم ایک نبوتی حیوان ہے۔ اُن کی ناکامی اور اس کے بعد روم کی بیٹیاں بن جانا، ہماری موجودہ تاریخ میں حیوان کی شبیہ کے امتحان کی تمثیل ہے، کیونکہ وہ حیوان کی شبیہ میں تبدیل ہو گئے۔ لہذا ہمارے موجودہ امتحانی عمل کی نمائندگی دانی ایل کی اسیری کے ستر سال سے، اور ملیرائٹ تحریک کے دوران دوسرے فرشتے کے پیغام کی تاریخ سے بھی ہوتی ہے۔

دوسرے فرشتے کے پیغام کی اس تاریخ میں، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، آزمائش کا ایک مخصوص دور اور عمل ہے جسے علامتی طور پر نبوکدنصر کے مجسمے والے خواب، درندوں کی مانند، کی صورت میں پیش کیا گیا ہے؛ کیونکہ بائبل کی نبوت میں ایک بادشاہت بھی درندہ ہوتی ہے۔ نبوکدنصر اور کلدانی مذہبی اشرافیہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو آزمائش میں ناکام ہوتے ہیں، اور دانی ایل اور تین صالحین اُن کی نمائندگی کرتے ہیں جو آزمائش میں کامیاب ہوتے ہیں۔ بظاہر بات کچھ اور لگ سکتی ہے، لیکن نبوکدنصر کی ناکامی کی تصدیق دانی ایل کے تیسرے باب میں ہو جاتی ہے۔

آزمائش کے عمل میں، جس کی نمائندگی دانیال کے پہلے اور دوسرے دونوں ابواب میں کی گئی ہے، مخصوص نبوی نشانِ راہ پائے جاتے ہیں جو اُن سچائیوں کے مطابق ہیں جو حال ہی میں کتابِ مکاشفہ میں پیش کی گئی ہیں۔ پہلے باب میں "دس دن" اس امتحانی مدت کی علامت تھے جس کے نتیجے میں آسمانی خوراک کھانے کی وجہ سے دانیال کی صورت زیادہ خوبصورت اور جسم زیادہ فربہ نظر آیا، جبکہ خصیوں کی دوسری جماعت نے اُن لوگوں کی شبیہ ظاہر کی جو بادشاہ کی خوراک کھاتے تھے۔ نبوی معنی میں بادشاہ سے مراد بادشاہی ہے، اور نبوی معنی میں بادشاہ یا بادشاہی ایک درندہ بھی ہے۔ چنانچہ جن کے چہروں پر بادشاہ کی خوراک کھانے کے نتائج ظاہر ہوئے، اُن میں درندہ کی شبیہ نمایاں ہوئی۔

دانی ایل باب دو میں، دانی ایل نبوکدنصر کے مجسمہ والے خواب کے پوشیدہ "راز" کو سمجھنے کے لیے دعا کر رہا تھا۔ اسے یہ جاننا ضروری تھا کہ خواب کیا تھا اور یہ بھی کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو آخری دنوں میں یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھلنے سے متعلق رازوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھلنا وہ آخری

نبوتی "راز" ہے جو مہلت ختم ہونے سے پہلے کھولا جاتا ہے۔ تمام نبی، دانی ایل سمیت، آخری دنوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس "راز" کو سمجھنے کی دانی ایل کی سعی زندگی اور موت کا سوال تھی، جیسے کہ آخری دنوں میں خدا کے لوگوں کے لیے حیوان کی مورت کی آزمائش ہے۔

"خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ درندے کی شبیہ مہلت کے ختم ہونے سے پہلے تشکیل دی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔" مینوسکرپٹ ریلیز، جلد 15، 15۔

دانی ایل کی دعا، جب وہ "راز" کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی تاریخ میں ایک مخصوص نشان راہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ کتاب دانی ایل دو گواہ فراہم کرتی ہے جو آخری ایام میں "دعا" کے نشان راہ کو قائم کرتے ہیں۔ یہ نشان راہ اُس زمانے میں واقع ہے جس کی نمائندگی ہر اصلاحی سلسلے کے دوسرے پیغام سے ہوتی ہے۔

دونوں دعاؤں کا نبوی پس منظر اسیری کے ستر سال ہیں، جو علامتی طور پر لاویوں باب چھبیس کے "سات گنا" کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانی ایل باب دو کی پہلی آیت میں نام "نبوکدنصر" دو بار آیا ہے، اور کتاب مقدس میں کسی لفظ کا دہرایا جانا دوسرے فرشتے کے پیغام کی علامت ہے۔

سسٹر وانٹ کی تحریروں میں کئی حوالہ جات ملتے ہیں جو دانی ایل کے تیسرے باب کو اتوار کے قانون کی علامت قرار دیتے ہیں۔ دانی ایل کا پہلا باب پہلے فرشتے کے پیغام کی تمام خصوصیات رکھتا ہے، اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ پہلے اور دوسرے پیغام کے بغیر تیسرا پیغام (دانی ایل کا تیسرا باب) نہیں ہو سکتا۔

ایلن وانٹ نے حیوان کی شبیہ کی آزمائش کو وہ امتحان قرار دیا ہے جسے ہمیں مہلت بند ہونے اور مہر لگنے سے پہلے پاس کرنا ہوگا۔ جب دانی ایل کے تیسرے باب میں موسیقی بجی، تو مہلت علامتی طور پر بند ہوگئی، کیونکہ تیسرا باب اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔ نبوکدنصر کی موسیقی اُس نغمے کی نمائندگی کرتی ہے جو صور کی فاحشہ ان علامتی ستر برسوں کے اختتام پر، جن کے دوران وہ بھلا دی گئی تھی، زمین کے بادشاہوں کو گانا شروع کرتی ہے۔

اور اس دن ایسا ہوگا کہ صور ستر برس تک فراموش کیا جائے گا، ایک بادشاہ کے ایام کے مطابق؛ اور ستر برس کے ختم ہونے کے بعد صور طوائف کی مانند گائے گا۔ اے فراموش کردہ طوائف، تو بربط لے، شہر میں پھر؛ نغمہ شیریں چھیڑ، بہت سے گیت گا، تاکہ تو یاد کی جائے۔ اور ستر برس کے ختم ہونے کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور کو یاد کرے گا، اور وہ اپنی اجرت کی طرف پھرے گی، اور روئے زمین کی سب مملکتوں کے ساتھ حرام کاری کرے گی۔ اشعیا 17:23-15۔

سسٹر وانٹ تین فرشتوں کے پیغامات کو تین امتحانات قرار دیتی ہیں۔

پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے تحت دولہا سے ملنے کے لیے نکلنے والوں میں سے بہت سے لوگوں نے تیسرے پیغام کو، جو دنیا کو دیا جانے والا آخری آزمائشی پیغام تھا، رد کر دیا، اور جب آخری پکار دی جائے گی تو اسی طرح کا موقف اختیار کیا جائے گا۔ ریویو اینڈ ہیرلڈ، 31 اکتوبر، 1899ء۔

متعدد شواہد کی بنا پر، دانی ایل باب دو، دوسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ پہلے فرشتے کو اختیار ملنے سے لے کر عدالت تک کی تاریخ، وہی تاریخ ہے جس کی نمائندگی دانی ایل کی اسیری کے ستر برس کرتے ہیں۔ باب دو میں دانی ایل کی دعا کا منظر انہی ستر برسوں کے اندر پیش آتا ہے، جو "سات زمانے" کی علامت ہیں۔

باب نو کی دعا ستر برس کے براہ راست حوالہ سے شروع ہوتی ہے۔ دونوں دعاؤں کا پیشگوئی کا پس منظر یکساں ہے۔ وہ اسی ایک دعا کے مختلف پہلوؤں کی نمائندگی کرتی ہیں، مگر دونوں کو "سات

زمانوں کے یکساں تناظر میں رکھا گیا ہے، اور دونوں آخری ایام کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں موجود "دعا" کے نشان راہ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

جب دانیال نویں باب میں دعا کرتا ہے، تو وہ نبوی "انتقال کے دور" میں ہوتا ہے، جو بابل کی بادشاہی سے مادیوں اور فارسیوں کی بادشاہی تک کا ہے۔ وہ انتقالی نقطہ ایک نشان راہ بھی ہے، اور یہ تیسرے فرشتے کی تحریک کے اسی انتقالی نقطے کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے، جب خدا کے لوگ "لاودکیائی" کی حیثیت سے گلی میں مر جاتے ہیں اور "فلاڈیلیفائی" بن کر قبر سے نکل آتے ہیں۔ پہلے فرشتے کی تحریک کا انتقالی نقطہ، دانیال کے انتقالی نقطے اور تیسرے فرشتے کی تحریک، دونوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور یہ تینوں براہ راست احبار چھبیس کے "سات زمانوں" کے ساتھ مربوط ہیں۔ ملرائٹ تحریک میں فلاڈیلیفہ سے لاودکیہ کی طرف انتقال 1856 میں "سات زمانے" پر "نئی روشنی" کے آنے کے ساتھ ہوا، اور بعد ازاں 1863 میں "سات زمانے" کو بالکل رد کر دیا گیا۔ نویں باب میں دانیال، ملرائٹ زمانے میں پہلے فرشتے کی تحریک، اور ہمارے زمانے میں تیسرے فرشتے کی تحریک—ان سب کے ایسے انتقالی نقطے ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، اور یہ تینوں انتقالی نقطے "سات زمانے" کے سیاق میں مقرر کیے گئے ہیں۔

آزمائش کے عمل کی تاریخ میں، دانیال اس قاصد کی نمائندگی کرتا ہے جسے روشنی عطا کی گئی ہے، اور وہ اسے سب سے پہلے اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ بانٹتا ہے؛ یوں وہ "الیاس" کے نبوی کردار کی مثال بنتا ہے، جو "بیابان میں پکارنے والی آواز" ہے۔

دانی ایل کے دوسرے باب کا "راز" یہ ظاہر کرتا ہے کہ بائبل کی نبوت کی آٹھویں سلطنت "سات" سلطنتوں میں سے ہے۔ چونکہ یہ بائبل کی نبوت کی سلطنتوں کی پہلی نمائندگی ہے، اس لیے یہ اس آخری نمائندگی سے مربوط ہوتی ہے جو مکاشفہ کے سترھویں باب میں ملتی ہے۔ آٹھویں سلطنت، چونکہ پچھلی "سات" سلطنتوں میں سے ہے، اس لیے وہ اُس مرحلہ انتقال کی طرف اشارہ کرتی ہے جو جدید بابل کو اڑدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے سہ طرفہ اتحاد کے طور پر قائم کرتا ہے۔ نبوکدنصر کے مجسمے کا خواب بالآخر نبوتی تاریخ کی آٹھویں زمینی سلطنت کی نشاندہی کرتا ہے۔

بائبل کی نبوت میں بادشاہت کو حیوان کہا جاتا ہے، اس لیے نبوکدنصر کے مورت کے خواب میں جس حقیقت کی نمائندگی کی گئی ہے وہ آخری حیوان کا پہلا حوالہ ہے، جیسا کہ مکاشفہ باب سترہ میں بھی اس کی شناخت کی گئی ہے۔ لہذا نبوکدنصر کا خواب بالآخر آٹھویں اور آخری حیوان کی مورت کا خواب ہے۔ یہ "حیوان کی مورت" کا خواب ہے۔

یہ بات بذاتِ خود تیسرے فرشتے کی تحریک میں واقع ہونے والے نقطہ تبدیلی کو پہچاننے کی اہمیت کی تصدیق ہے، لیکن یہ 'راز' ایک ایسی کنجی بھی ہے جو 18 جولائی 2020 کے بعد پیش آنے والی تاریخ کے بارے میں سابقہ مضامین میں کی گئی نشاندہیوں کے بڑے حصے کو یکجا کرتی اور انہیں ثابت کرتی ہے۔ ان مضامین میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ مقدس اصلاحی تحریکوں میں سے ہر ایک کے چار سنگ میل، جن کی نمائندگی دانیال کی اسیری کے ستر برس کرتے ہیں، ہمیشہ ایک ہی موضوع کے حامل ہوتے ہیں۔

مسیح کے زمانے میں وہ چار سنگ میل "موت اور جی اٹھنے" کے تناظر میں قائم کیے گئے تھے۔ پہلا سنگ میل، جو پہلے پیغام کی تقویت کی نمائندگی کرتا تھا، مسیح کا بیتسمہ تھا، جو موت اور جی اٹھنے کی علامت تھا۔ دوسرا سنگ میل، جو اُس تاریخ کی پہلی مایوسی کی نمائندگی کرتا ہے، لعزر کی موت اور اس کا جی اٹھنا تھا۔ تیسرا سنگ میل یروشلم میں فاتحانہ داخلہ تھا، جو آدھی رات کی پکار کی نمائندگی کرتا تھا۔ مسیح اپنی موت اور جی اٹھنے کی طرف بڑھ رہے تھے، اور لعزر، جو موت اور جی اٹھنے کا زندہ نمائندہ تھا، جلوس کی قیادت کر رہا تھا۔ لعزر یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ آدھی رات کی پکار کی منادی کے دوران خدا کے لوگ "مہر بند" کیے جاتے ہیں۔

"یہ معجزوں کی معراج، یعنی لعازر کو زندہ کرنا، اس لیے تھی کہ خدا کی مہر اس کے کام اور اس کے الوہیت کے دعوے پر ثبت ہو جائے۔" ادوار کی خواہش، 529۔

عدالت کا چوتھا سنگِ میل صلیب تھا، جو موت اور جی اٹھنا بھی تھی۔ ان چار سنگِ میلوں کی مدت کی نمائندگی دانیال کی اسیری کے ستر برس سے کی گئی ہے۔

میلرائیٹ تاریخ میں موضوع "دن برائے سال کا اصول" تھا، اور 11 اگست 1840ء اس اصول کی تصدیق تھی۔ پہلی مایوسی دن برائے سال کے اصول کے غلط اطلاق کا نتیجہ تھی۔ "آدھی رات کی پکار" دو ہزار تین سو سالہ نبوت اور دو ہزار پانچ سو بیس سالہ نبوت کے تعلق سے دن برائے سال کے اصول کی تکمیل تھی، اور پھر تفتیشی عدالت اس وقت شروع ہوئی جب یہ دن برائے سال والی نبوتیں 22 اکتوبر 1844ء کو پوری ہوئیں۔ میلرائیٹ تاریخ کے تمام چار سنگِ میل کا موضوع "دن برائے سال کا اصول" تھا۔ ان چار سنگِ میل کی مدت کی نمائندگی دانی ایل کی اسیری کے ستر برس کرتے ہیں۔

بادشاہ داؤد کے زمانے میں، موضوع "تابوتِ خدا" تھا۔ جب داؤد کو اقتدار ملا، تب اس نے ارادہ کیا کہ تابوت کو شہر داؤد میں لے آئے۔

اور داؤد آگے بڑھتا گیا اور بڑا ہوتا گیا، اور خداوند رب الافواج اس کے ساتھ تھا۔ سموئیل دوم 5:10

پہلی مایوسی اُس وقت ہوئی جب عزہ نے تابوتِ عہد کو چھو کر گناہ کیا۔ تیسرا سنگِ میل اُس وقت تھا جب داؤد نے سمجھا کہ خداوند نے عوبید دوم گئی کے گھر کو برکت دی ہے، جہاں عزہ کی بغاوت کے بعد سے تابوتِ عہد رکھا ہوا تھا۔ پھر داؤد گیا اور یروشلیم میں اپنی فاتحانہ آمد کے لیے تابوتِ عہد کو واپس لے آیا (لیکن اس کی بیوی نے داؤد کی آمد پرے جا غصہ اور "مایوسی" کا اظہار کیا)۔ ان چاروں سنگِ میلوں کی نمائندگی تابوتِ عہد کرتا ہے۔ ان چار سنگِ میلوں کی مدت کی نمائندگی دانی ایل کی اسیری کے ستر برس کرتے ہیں۔

11 ستمبر 2001 کو، "تیسری آفت" کا اسلام چھوڑ دیا گیا، اور پھر روک دیا گیا۔ 18 جولائی 2020 اسلام کے کردار کے بارے میں ایک ناکام پیش گوئی تھی۔ وہ پیغام جو مردہ، خشک ہڈیوں کو زندگی بخشتا ہے "چار ہواؤں" سے آتا ہے، جو اسلام کی علامت ہیں اور آدھی رات کی پکار کے پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے قومی ارتداد کے بعد آنے والی قومی تباہی "تیسری آفت" کے اسلام کے ذریعے برپا کی جاتی ہے۔ ان چار سنگِ میلوں کی مدت دانیال کی اسیری کے ستر سال سے ظاہر ہوتی ہے۔

پہلے فرشتے کی تحریک تیسرے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتی ہے، اور میلرائٹ تحریک کی تاریخ میں آدھی رات کی پکار کا پیغام اُس ناکام پیش گوئی کی تصحیح تھا جس نے پہلی مایوسی پیدا کی۔

"مایوس لوگوں نے کتابِ مقدس سے سمجھا کہ وہ تاخیر کے زمانے میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رُوبا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی دلائل جنہوں نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کی راہ دیکھنے پر آمادہ کیا تھا، 1844 میں بھی انہیں اس کی توقع رکھنے کی طرف رہنمائی کی۔" ابتدائی تحریرات، 247۔

نیشویل پر اسلامی حملے کے جو ثبوت ہیں، وہی اس امر کے بھی ثبوت ہیں کہ اتوار کی عبادت کے نفاذ کے جواب میں نیشویل پر حملہ ہوگا۔ روح نبوت کی تحریرات کبھی غلط ثابت نہیں ہوتیں۔ نیشویل پر حملے کی پیشگوئی روح نبوت کی تحریرات میں بیان کی گئی ہے۔ نیشویل سے متعلق پیشگوئی پوری ہوگی، لیکن نیشویل پر حملے کی پیشگوئی پہلے ناکام ہونے والی پیشگوئی کی تصحیح کی بنیاد پر ہوگی، جیسا کہ ملرائٹ تاریخ میں ہوا تھا۔ یہ چوتھے سنگِ میل پر پوری ہوتی ہے، جو "عدالت" کی

نمائندگی کرنے والا سنگِ میل ہے۔

یسوع ہمیشہ انجام کی مثال آغاز سے دیتے ہیں، اور 11 ستمبر 2001 کا پہلا سنگِ میل اسلام کی طرف سے ایک حملہ تھا، لہذا اتوار کے قانون کے فیصلے کے وقت نیشویل پر ایک اسلامی حملہ ہوگا۔ بہت ممکن ہے کہ اس میں دیگر اہداف بھی شامل ہوں، لیکن آدھی رات کی پکار کا پیغام وہ پیغام ہے جو اس پیغام کی تصحیح ہے جس نے پہلی مایوسی پیدا کی تھی۔ پہلی مایوسی کی وجہ پیش گوئی پر وقت کے عنصر کا اطلاق کرنے کا گناہ تھا، نہ کہ ایلن واٹ کے الفاظ۔

یہ سمجھنا اہم ہے کہ وہ چار سنگِ میل، جو پہلے پیغام کی "تقویت" سے شروع ہوتے ہیں (جو دانی ایل میں علامتی ستر برس کے آغاز میں واقع ہوتی ہے)، ہمیشہ ایک ہی موضوع کے تابع رہتے ہیں۔ اگر آپ نے 11 ستمبر 2001ء کو نبوت کی تکمیل کے طور پر قبول کیا ہے، تو آپ نے نبوتی طور پر "چھپی ہوئی کتاب" کہا لی ہے۔ واقعی بہت کم لوگوں نے اس سچائی کو کھایا، لیکن کچھ ایسے تھے جنہوں نے، جیسا کہ دانی ایل کی مثال میں، اپنے دلوں میں ٹھان لیا کہ بابل کی خوراک سے ناپاک نہ ہوں۔ تاہم کچھ لوگ یہ دعویٰ تو کرتے ہیں کہ 11 ستمبر 2001ء نبوت کی تکمیل تھا، مگر وہ استدلال کرتے ہیں کہ یہ اسلام نہیں تھا بلکہ بش خاندان، یا عالمیت پسند، یا یسوعی، یا سی آئی اے، یا ان معمول کے موضوعات کا کوئی مجموعہ تھا جنہیں جدید سازشی نظریہ پرداز اکثر استعمال میں لاتے ہیں۔ بطور الفا اور اومیگا، یسوع ابتدا کے ساتھ انجام کو واضح کرتا ہے؛ لہذا اگر ہم اس بارے میں غلط ہیں کہ 11 ستمبر 2001ء کو نبوتی طور پر کیا ظاہر کیا گیا تھا، تو ہم "سچائی" کے نبوتی کلام کو درست طور پر تقسیم کرنے کی اپنی قابلیت کو برباد کر رہے ہیں۔

ملیرائٹ تاریخ کے پہلے پیغام کی "طاقت بخشی" کی صورت دوسری مصیبت کا اسلام تھا، اور وہ "طاقت بخشی" 11 ستمبر، 2001 کی "طاقت بخشی" کی مثال بنی، جو تیسری مصیبت کے اسلام کے ذریعے برپا کی گئی۔

پہلے نشانِ راہ پر اسلام کی موجودگی، آخری نشانِ راہ پر اسلام کی نشاندہی کرتی ہے۔ آخری نشانِ راہ عدالت کی نمائندگی کرتا ہے، اور ریاست ہائے متحدہ کی عدالت اتوار کے قانون کے موقع پر ہوتی ہے۔ یہ حزقی ایل کے باب 37 کا دوسرا پیغام ہے جو مردوں کو زندگی بخشتا ہے، اور یہی پیغام تیسرے نشانِ راہ کا پیغام ہے، یعنی آدھی رات کی پکار۔ یہ مہربندی کا پیغام ہے، جس کی تمثیل مسیح کے "گدھے" پر سوار ہو کر فاتحانہ داخلے سے ملتی ہے، "گدھا" اسلام کی علامت ہے۔ آدھی رات کی پکار کا مہربندی پیغام اسلام کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے۔

صیون کی بیٹی سے کہو، دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے، فروتن، اور گدھے پر سوار، بلکہ گدھی کے بچے پر۔ متی 21:5۔

حزقی ایل کی دوسری پیشین گوئی 'چار ہواؤں' سے آتی ہے، جو اسلام کی ایک علامت بھی ہے۔ اس حقیقت کے بارے میں واضح ہونا نہایت ضروری ہے، کیونکہ 'آدھی رات کی پکار' وہ پیغام ہے جو اسلام کو تیسری مصیبت کے طور پر شناخت کرتا ہے، ایک ایسی قوت کے طور پر جو اتوار کے قانون کے وقت متحدہ ریاست ہائے امریکہ پر عذاب لاتی ہے، اور اس فرمان کے بعد آنے والی قومی تباہی کو جنم دیتی ہے۔

کتاب مکاشفہ کے سات نرسنگے، بت پرست روم اور پاپائی روم دونوں کی جانب سے اتوار کی عبادت کے جبری نفاذ پر خدا کے فیصلے تھے۔

1. پہلے چار نرسنگے قسطنطین کی طرف سے سال 321 میں پہلا اتوار کا قانون نافذ کیے جانے کے بعد بت پرست روم کے خلاف پھونکے گئے۔

2. پانچواں اور چھٹا نرسنگا (جو اسلام کی پہلی اور دوسری آفتیں بھی ہیں)، پاپائی روم کے خلاف خدا کے عذاب تھے، اس پاپائی اتوار کے قانون کی پاداش میں جو سن 538 میں اورلیاں کی کونسل میں نافذ کیا گیا تھا۔

3. ساتواں نرسنگا (جو اسلام کی تیسری مصیبت ہے)، وہ عذاب ہے جو ریاستہائے متحدہ امریکہ پر اُس وقت نازل ہوگا جب وہ قریب مستقبل میں اتوار کی عبادت نافذ کرے گی۔

تیسری مصیبت کا اسلام پہلا سنگِ میل، یعنی 11 ستمبر 2001ء کی نمائندگی کرتا ہے۔ 18 جولائی 2020ء کو نیشویل پر اسلام کے حملے کی ناکام پیش گوئی پہلی مایوسی، یعنی دوسرا سنگِ میل، کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسلام کی "چار ہواؤں" کے پیغام کو، جیسا کہ حزقی ایل کے باب سینتیس کی دوسری نبوت میں بیان کیا گیا ہے، "نصف شب کی پکار" یعنی تیسرا سنگِ میل سمجھا جاتا ہے، اور پھر چوتھا سنگِ میل اتوار کے قانون کے وقت 18 جولائی 2020ء کی ناکام پیش گوئی کی تکمیل ہے۔ یہ وہ چار نبوتی سنگِ میل ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نبوتی تاریخ میں واقع ہوتے ہیں، جیسا کہ دانی ایل کی ستر برس کی اسیری اس کی نمائندگی کرتی ہے۔

نصف شب کی پکار کے پیغام کی پہچان اُس "راز" کا ایک بنیادی جز ہے جو دانی ایل پر مثالی طور پر آشکار کیا گیا تھا، جب اُس نے نبوکدنصر کے تمثال کے خواب کو سمجھنے کے لیے دعا کی۔ اُس کی دعا ایک رہنما نشانی ہے جو مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کی ساڑھے تین دن کی موت کے اختتام پر واقع ہے۔ دانی ایل کی لاویان باب چھبیس والی دعا، جیسا کہ باب نو میں درج ہے، داریس کے پہلے سال میں کی گئی تھی۔ یوں اُس کی دعائیں تبدیلی کے مقامات پر واقع ہوتی ہیں۔

ملرائٹ تاریخ میں تبدیلی کا نقطہ 1856ء تھا، جب جیمز اور ایلن واٹ کے مطابق ملرائٹ تحریک فلاڈیلفیا سے لاودیکہ میں منتقل ہوئی۔ اسی سال "سات وقت" کے بارے میں "نئی روشنی" حیرام ایڈسن کے ریویو اینڈ بیرلڈ کے مضامین میں پیش ہوئی، لیکن 1863ء میں ("سات وقت" بعد)، "سات وقت" کو مکمل طور پر رد کر دیا گیا۔ دانیال نے وہ "دعا" کی جسے "سات وقت" کی "پراگندگی" کے "تدارک" کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے، بائبل کی نبوت کی پہلی اور دوسری سلطنتوں کے درمیان منتقلی کے نقطے پر۔

ساڑھے تین بارہ سو ساٹھ برس کی علامت ہے، جو اپنی باری میں "سات زمانوں" کی علامت ہے۔ 18 جولائی 2020ء کو، فیوچر فار امریکہ کی لاودکیائی تحریک نے خدا کے اس حکم کے خلاف بغاوت کا اظہار کیا کہ کسی نبوی پیغام کو دوبارہ کبھی وقت کے ساتھ نہ جوڑا جائے۔ پھر وہ تحریک "قتل" کی گئی اور "بکھیر دی" گئی مکاشفہ باب گیارہ کی اُس گلی میں، جو حزقی ایل کی مردہ خشک ہڈیوں کی وادی سے گزرتی ہے۔ اُس "بکھیرنے" کے وقت کے انجام پر، جو دس کنواریوں کی تمثیل کے "ٹھہرنے کے وقت" بھی ہے، اب انہیں "ساڑھے تین دن" کے "بیابان" کے اندر سے "پکارنے والی آواز" کے ذریعے اپنی قبروں سے باہر بلایا جا رہا ہے۔

جس طرح ملرائٹس نے بالآخر یہ شناخت کر لیا کہ وہ اس وقت متی باب پچیس اور حبقوق باب دو کے "ٹھہرنے کے وقت" میں تھے، اسی طرح "دو مردہ گواہوں" پر لازم ہے کہ جب "بیابان میں پکارنے والے کی آواز" بلند ہو تو وہ یہ پہچانیں کہ وہ کہاں ہیں۔ انہیں یہ پہچاننا ہوگا کہ وہ "بکھرے ہوئے" ہیں۔ یہ شناخت "دعا" کی پکار ہے، مگر صرف دعا نہیں، یہ دانیال کی احبار باب چھبیس والی دعا کی پکار ہے۔ اس مخصوص دعا کے بغیر کوئی احیا نہیں ہوتا۔ وہ احیا لاودیکہ سے فلاڈیلفیہ کی طرف نقطہ انتقال کی نشاندہی کرتا ہے، اور "سات میں سے آٹھویں" کے نبوی مظہر کو جنم دیتا ہے، جیسا کہ دانیال کے باب دو میں نبوکد نصر کے مجسمے سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

جب توبہ اور اقرار کی وہ دعا پوری ہو جاتی ہے تو وعدہ یہ ہے کہ خدا پھر اپنے عہد کو یاد کرے گا اور اپنی منتشر قوم کو اکٹھا کرے گا۔ حزقی ایل کی پہلی نبوت نے ہڈیوں کو اکٹھا کر دیا، اور پھر اس کی

"چار ہواؤں" کی نبوت نے نئے پیدا ہونے والے "Philadelphians" کو ایک زبردست لشکر میں بدل دیا... ایک زبردست لشکر جسے، مکاشفہ باب گیارہ کے مطابق، پھر "فرشتوں کا بادل" کے ساتھ "آسمان پر اٹھا لیا جانا" تھا۔ تب وہ خداوند کا "علم" بن جاتے ہیں۔

دانیال باب دو کا "راز"، جسے یہوداہ کے قبیلے کا شیر اب ظاہر کر رہا ہے، "سات میں سے اٹھواں" ہونے کے مظہر کی تصدیق کرتا ہے... اور دانیال باب دو کا ہر دوسرا نبوی عنصر مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کی نبوی ترتیب کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ مکاشفہ باب گیارہ کے یہ دو گواہ اسی "گھنٹے" میں "علم" کی طرح بلند کیے جاتے ہیں "جس میں اتوار کا قانون نافذ ہوتا ہے، کیونکہ وہ مکاشفہ باب گیارہ کے "بڑے زلزلے" کے وقت بلند کیے جاتے ہیں۔ یہ "بڑا زلزلہ" شہر کے دسویں حصے کو تباہ کر دیتا ہے، اور "دس بادشاہوں" کا سرکردہ بادشاہ ریاست ہائے متحدہ ہے، بالکل جیسے فرانس تھا، جب فرانسیسی انقلاب کے "زلزلے" نے مکاشفہ باب گیارہ کی تکمیل میں فرانس کو نیست و نابود کر دیا۔

اس زلزلے کی کامل تکمیل 'زمین' کے درندے پر پوری ہوتی ہے، اور زمین کے درندے کی بادشاہی میں اتوار کا قانون ایک تزلزل پیدا کرتا ہے۔ مکاشفہ باب گیارہ کے 'زلزلہ' کی کامل تکمیل اتوار کا قانون ہے، جب 'زمین' کا درندہ 'ہلا دیا جاتا ہے' اور قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آتی ہے۔ اُس گھڑی دو گواہ 'علم' کی مانند بلند کیے جاتے ہیں۔ وہ 'بادلوں میں آسمان پر چڑھ جاتے ہیں'، بالکل اسی طرح جیسے مسیح آخری بار آسمان پر چڑھے تھے۔ اُن کے آخری کلمات، جو شاگردوں سے کہے گئے—اور وہ شاگرد آخری ایام کے خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، جو خود بھی ایک علم کی طرح آسمان پر بلند کیے جائیں گے—کتاب اعمال میں درج ہیں۔

اور اُس نے اُن سے کہا، یہ تمہارے لیے نہیں کہ اُن وقتوں اور موقعوں کو جانو جو باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھے ہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے؛ اور تم یروشلیم میں، اور تمام یہودیہ اور سامرہ میں، بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ اور یہ باتیں کہہ کر، جب وہ دیکھ رہے تھے، وہ اوپر اٹھا لیا گیا، اور ایک بادل نے اُسے اُن کی نظروں سے اوجھل کر دیا۔  
اعمال رسولوں 9:1-7۔

جو لوگ "علمبردار" بننا چاہتے ہیں، انہیں "زمانوں اور موسموں" کے اطلاق سے روگردانی کرنی ہوگی، اگر وہ "علمبردار" کے کام کو انجام دینے کے لیے پاک روح کی قدرت حاصل کرنا چاہیں۔

باب دوم میں دانی ایل پر جو "راز" منکشف ہوا تھا، وہ یسوع مسیح کے مکاشفے کا راز ہے جو مہلت بند ہونے سے عین پہلے مہر کیا جاتا ہے۔ وہ "راز" "سات گرجیوں" کی "پوشیدہ تاریخ" کو شامل کرتا ہے۔ وہ تاریخ اس عبرانی لفظ پر قائم ہے جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حرف کو یکجا کر کے بنایا گیا تھا۔ جب ان حروف کو اکٹھا کیا جاتا ہے تو وہ عبرانی لفظ "سچائی" بنتا ہے۔ یسوع "سچائی" ہے، جو خود اول اور آخر بھی ہے۔ وہ تین حروف ہر عظیم اصلاحی تحریک کے ڈھانچے کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ وہ پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ دانی ایل کے باب بارہ میں مذکور تین مرحلوں پر مشتمل تطہیری عمل کی بھی نمائندگی کرتے ہیں، یعنی "پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے"۔ اس تین مرحلہ جاتی آزمائشی اور تطہیری عمل کو دو دہائیوں سے زائد عرصے سے فیوچر فار امریکہ پیش کرتا رہا ہے، مگر اب اس کی شناخت مقدس اصلاحی خطوط کے اندر ایک "پوشیدہ تاریخ" کی نمائندگی کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ "پوشیدہ تاریخ" "سات گرجوں" کی کامل تکمیل ہے، جو اب تک مہر بند تھیں اور اب مہلت کے بند ہونے سے عین پہلے۔

عرصہ دراز سے یہ سمجھا جاتا رہا ہے کہ "سات گرجیوں" اُن "واقعات کی تفصیل" کی نمائندگی کرتی ہیں جو "پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات" کے تحت وقوع پذیر ہوئے، اور یہ بھی کہ وہ اُن "آئندہ واقعات" کی نمائندگی کرتی ہیں جو "اپنی ترتیب کے ساتھ" آشکار کیے جائیں گے۔ اب "حق" کی "وحی" کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے کہ اصلاحی سلسلے کی آخری تین نشان راہ "سات گرجوں" کی "پوشیدہ

تاریخ" ہیں۔ یہ نشان راہ "پہلی" مایوسی سے شروع ہوتے ہیں اور "آخری" مایوسی پر ختم ہوتے ہیں۔ درمیانی نشان راہ "آدھی رات کی پکار" ہے۔ پہلی مایوسی "ٹھہرنے کے زمانے" کے آغاز کو نشان زد کرتی ہے، جو "آدھی رات کی پکار" پر ختم ہوتا ہے۔ "آدھی رات کی پکار" کا پیغام "عدالت" پر ختم ہوتا ہے جہاں آخری مایوسی نشان زد ہوتی ہے۔

دانی ایل کے باب دوم میں پہلی مایوسی یہ تھی کہ دانی ایل نے یہ پہچانا کہ اس پر 'موت کا فرمان' نافذ کر دیا گیا تھا۔ پھر اس نے 'وقت' مانگا، یوں 'انتظار کے وقت' کا آغاز ہوا۔ اس سے اسے 'راز' کی سمجھ ملی، جو 'نصف شب کی پکار' کا پیغام ہے، جسے پھر نبوکدنصر کے سامنے پیش کیا گیا تاکہ وہ دانی ایل کے پیغام کی 'پرکھ' کر سکے۔

دانی ایل کے پیش کردہ خواب اور اس کی تعبیر کے بارے میں نبوکدنصر کا "فیصلہ" اُن تین سنگ میلوں میں سے تیسرا ہے جو "سات گرجوں" کی "پوشیدہ تاریخ" کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ فیصلہ دانی ایل کے تیسرے باب میں بھی بیان کیا گیا ہے، جو اُس اصول کی نمائندگی کرتا ہے جو دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں مضبوطی سے استعمال کیا گیا ہے، یعنی "دہراؤ اور توسیع"۔

ہم اگلے مضمون میں تیسرے باب پر گفتگو کریں گے، لیکن یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ تیسرے باب میں تیسرے سنگ میل کے فیصلے سے آخری ناامیدی کی نشاندہی ہوتی ہے، جس کی تمثیل پہلی ناامیدی نے کی تھی۔ "سات گرجوں" کی پوشیدہ تاریخ تین سنگ میلوں کی نشاندہی کرتی ہے، جن کی ابتدا اور انتہا ایک ناامیدی سے ہوتی ہے۔ دانیال کے دوسرے باب میں پہلی ناامیدی نبوکدنصر کی طرف سے دیے گئے "قتل کے حکم" سے وابستہ ہے، اور تیسرے باب میں آخری ناامیدی بھی نبوکدنصر کے ایک اور "قتل کے حکم" سے وابستہ ہے۔

'فیوچر فار امریکہ' نامی تحریک کی نمائندگی کرنے والے 'دو گواہوں' کی 'پوشیدہ تاریخ'، 18 جولائی 2020 کی مایوسی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے بعد وہ 'انتظار کا وقت' شروع ہوا جس کی نمائندگی 'مکاشفہ' باب گیارہ میں 'ساڑھے تین دن' سے کی گئی ہے۔ جو لوگ 'اتہاہ کنویں' سے اوپر آنے والے درندے کے ہاتھوں 'گلیوں میں قتل کیے گئے' تھے، اُن کی بیداری اور دوبارہ زندہ ہونا خدا کے نبوتی کلام میں خاص طور پر تفصیل سے بیان کیا گیا ہے؛ لیکن سادہ طور پر، جب دو گواہ جاگتے ہیں تو وہ اُس 'راز' کو سمجھتے ہیں جس کی نمائندگی دانی ایل کے باب دو میں کی گئی ہے۔

وہ "راز" آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے، جسے وہ پھر دانیال کے تیسرے باب تک اعلان کرتے رہتے ہیں، جب جلد آنے والا اتوار کا قانون آ پہنچتا ہے، اور آخری مایوسی پیش آتی ہے۔ پہلی مایوسی اُن لوگوں نے محسوس کی جن کی نمائندگی "دانیال" کے طور پر کی گئی تھی، 18 جولائی 2020 کو۔ آخری مایوسی "دس بادشاہوں" کے رہنما کو پیش آتی ہے، جو کہ ریاست ہائے متحدہ ہے، کیونکہ قومی ارتداد اسلام کی طرف سے قومی تباہی کا باعث بنتا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں دانیال کے باب دوم کا خلاصہ اور نتیجہ مکمل کریں گے۔

شیطان نے دنیا کو اسیر کر لیا ہے۔ اس نے ایک بت پرستانہ سبت رائج کیا ہے، ظاہراً اسے بڑی اہمیت دے کر۔ اس بت پرستانہ سبت کے لیے اس نے مسیحی دنیا کا خراج عقیدت خداوند کے سبت سے چرا لیا ہے۔ دنیا ایک روایت، انسان کے بنائے ہوئے حکم کے آگے جھکتی ہے۔ جس طرح نبوکدنصر نے میدانِ دورا میں اپنا سونے کا بت کھڑا کیا اور یوں اپنے آپ کو بلند کیا، اسی طرح شیطان اس جھوٹے سبت میں اپنے آپ کو بلند کرتا ہے، جس کے لیے اس نے آسمانی لبادہ چرا لیا ہے۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 8 مارچ، 1898۔